عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول

بفرمایش حضرات مشائقین و عاشق سید المرسلین شفیع المذنبین



بفرمایش و کوشش جناب منشی حاجی سمیر الدین ساکن پنڈوا

در مطبع شیدی کلکتہ عوماس لین نمبر ۳ مطبوع گردید

بخشدی مجھکو میرے پروردگار		میں ہون عاصی اور تو آمرزگار

اما بعد خاکسار ذرہ بے مقدار نصیر الحق گنہگار بندہ پروردگار بخدمت دیندار ذی شعار کے
گذارش کرتا ہی کہ آجکل لامذہبون وہابیون کا زور وشور ہی اور ہم سنت جماعت حنفی المذہب کے
کم ہوئے چنانچہ مولوی رحیم بخش لامذہب نے ایک روز علانیہ میدان مین بیان کیا کہ محمد ہمارے طرح
آدمی تھے اور غیب کی باتین مطلق نہین جانتے ہول وچوک سے بے خبر ہوئے تھے. وہ بشر تھے اور
مین بھی بشر ہون فرق اتنا ہی کہ انپر قرآن نازل ہوئی تھی مجھپر نہین نعوذ باللہ ایسی
عقیدہ شنیعہ سے خدا بچاوے مگر اس زمانہ کے مسلمانونکو صحبت وہابیونکی اثر کر گئی ہوئی
وہابیت آنے لگی بعض بعض واعظ گولتا لا ہے جنکو مطلق علم نہین مثل مشہور ہے پڑھے نہ لکھے
نام محمد فاضل بعض کٹ ملا جاہل محمد مصطفے صلعم کے شان سے غافل ابو جہل کے بھائی حسد کا
بے سمجھے بوجھے شان محمدی پر زبان کھولا جو جی مین آیا بولا وہابیونکو زور دیا اپنا ایمان برباد
کیا دین دنیا خراب کیا دشمن خدا اور رسول بنا دوزخ کا ایندھن ہوا لہذا رسالہ ہذا بسما
عالم الغیب خاتم النبی رقم کیا لامذہبونکی زبان بند کیا اور دو فصلونپر تمام کیا پہلی فصل بیان مین
مطلع الغیب ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے - اور دوسری فصل بیان مین مثل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
دوسرا محمد پیدا کرنے پر خدا قادر ہے یا نہین پہلی فصل محمد صلعم کے عالم غیب ہونے پر اب جاننا چاہیے کہ
اللہ تعالی نے اپنے حبیب محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع اعلام غیبی واسرار لدنی سے آراستہ اور
پیراستہ کرکے تمام خلق اللہ سے برگزیدہ کیا اور سارے نبیوں اور رسولونکا سرتاج بنایا اور سب سے پہلے پیدا
کیا اور سب سے آخر عالم ظہور مین لایا ایسا نبی کہ جسکے علم کی خبر خود خدا اطلاع فرماتا ہے کما قال اللہ تعالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد اللہ الذی قال فی القرآن عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احد الا من ارتضی من
رسول فانہ یسلک من بین یدیہ ومن خلفہ رصدا

بے حصر تعریف اوس رحمن کی
جسنے مشتِ خاک کو ایمان دی

فضل سے اپنے ہمین قرآن دیا
اور محمد کا ہمین اُمت کیا

وہ محمد جو کہ اُمت کے لئی
رات بہر بخشش خدا سے چاہتے

اور عبادت بندگی جو کچھ کئی
زندگی بہر اپنے امت کے لئی

حشر مین وہ ہاشمی احمد نبی
سب کہین گے نفسی نفسی کہینگا اُمتی

پہر کہینگے رب سے وہ سجدہ مین جا
بخشدی اُمت کو مرے ای خدا

رب کہیگا سر اوٹہا ہو جا خوشحال
اُمتونکو اپنے دوزخ سے نکال

شافعی محشر خوشی سے جائینگے
اپنے اُمت کو جہان مین لائینگے

پڑھ درود اوس شافعی مختار پر
آل پر احمد کے چارون یار پر

اب نصیر الحق خدا کو تو پکار
تا نہوی حشر مین تو شرمسار

رسولون سے تفسیر جلالین و الا لکہتا ای ما غاب بہ من عبادہ یعنی جو بات پوشیدہ ہے
بندون سے ای یطلع علی غیبہ من الناس مع اطلاعہ علی الا نبیاء ترجمہ سطلع
کرتا ہی غیب اپنے بندون سے ساتھہ اطلاع کرنی نبیو ہر اپنے اور تفسیر فتح العزیز مین مرقوم ہے
او خدای تعالی دانندہ غیب است پس مطلع نسازد بر عالم خود ہیچ کس را مگر کسی را کہ
پسند کردہ ہست اورا از رسول خود را و سورہ آل عمران مین ما کان اللّٰہ لیطلعکم
علی الغیب ولاکن اللّٰہ یجتبی من رسلہ من یشاء نہین ہی اللّٰہ کی اطلاع کری تمکو اوپر غیب
اپنے کہ مگر جسکو پسند کرلیا رسول سے اپنے صاحب جلالین یون تفسیر کرتا ہی ای یختار من رسولہ
فیطلعہ علی غیبہ کما اطلع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم علی المنافق حال یعنی اپنے رسولون سے
جسکو پسند کرلیا پس مطلع کرتا ہی اوسکو اوپر غیب کے اپنے جیسا کہ اطلاع کیا نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو اوپر حال
منافقونکی اور اطلاع کیا آپنے گم شدہ جمل کا حال اور بتا دینا اوسکا اور خبر دینا احوال قیامت کا
اور قہر دجال کا اور اوترنا عیسی علیہ السلام کا اور پیدا ہونا امام مہدی کا علی ہذا القیاس بہت سے
باتین غیب کی اطلاع فرمائی کہ گنجایش اوسکا اس مختصر مین محال ہی لہذا چہوڑا گیا پس
عقیدہ سنت جماعت کا اسبارہ مین یون ہی کہ خدا عالم الغیب ہے سوای خدا کی کوئی نہین جانتا
ہی مگر جسکو برگزیدہ کیا اوسنے چنانچہ نبی و ولی وغیرہ خصوصا محمد مصطفی برگزیدہ خدا
کو دانندہ پوشیدہ و آشکارہ گردانا اگر لامذہبی دہلی ایسا عقیدہ نہ رکہو اور عالم الغیب ہونے
پر آپ کے ایمان نہ لاوی آپکو مثل آدمی کی جانی ایک آن مین ہزار دن محمد پیدا ہونی پر دلیل لاوی
وہ کافر اور مرتد ہی چنانچہ یہی عقیدہ ہی لا مذہبونکا کہ مثل محمد صلعم کی ہزار ون محمد ایک آن مین

وعلمك مالم تكن تعلم وكان فضل الله عظيما ترجمہ اور تعلیم کیا تجہکو اے محمد صلی اللہ علیہ
جو نہ تہا تو جانتا اور ہے فضل اللہ کا نہایت بڑی یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے سب کل کی تعلیم جزی
وکلی عطا فرمایا اور عقل اور علم و صبر و حلم و سخاوت و ترحم شفقت و کرم و حسن و خلق و معجزہ و
کرامات و علم ظاہری اور باطنی بخشا ہے چنانچہ وہب بن منبہ کہ تابعی ہے سے روایت کرتے ہین کہ
مین نے ستر اور ایک کتاب قدماؤنکی مطالع کیا تو معلوم ہوا کہ تمام خلق اللہ کو آغاز سے لیکر انجام
تک جسقدر حق تعالی نے علم اور عقل عطا فرمایا ہے مقابلہ مین محمد صلعم کے مثل ریگستان کے ہے اور
ابن عساکر تواریخ عوارف مین نقل کرتے ہین کہ علم اور عقل سو جز ہے ۹۹ جز محمد صلعم کو دیا گیا اور
ایک جز تمام خلق اللہ کو ملا اور ایک روایت صحیحہ مین آئی ہے کہ عقل اور علم ہزار جز ہے اوس مین سے
۹۹۹ جز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عنایت ہوا اور ایک جز تمام خلق اللہ کو ملا اب غور کرنا
چاہیے کہ کسقدر علم اور لیاقت آپ کو اللہ تعالی نے بخشا تہا کہ جسکے سننے سے انسان حیران ہے باو
جود ان روایتون کی عقل ناقص مین لامذہبون کی آتا نہین کور باطنون کی نظر مین سماتا نہین
دشمن خدا عدوی مصطفے کو علم لدنی ہونے پر ایمان کامل ہوتا نہین بظاہر مومن بباطن
خارجی جو جی مین آتا ہے بولتا ہے زبان طعن و حقارت کا کہولتا ہے محمد کو مانند اپنے آدمی کے سمجہتا ہے
بہائی بندی کا رشتہ لگاتا ہے غیب کے علم کا عاری جانتا ہے وہ شخص بالاجماع کافر ہے جسکی دلیل قرآن
مجید مین موجود ہے عالم الغیب ہے نبی کی دلیل ظاہر ہے کما قال اللہ تعالی عالم الغیب فلا
يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول فانه يسلك من بين يديه ومن خلفه رصدا
ترجمہ جاننے والا غیب کا پس نہین ظاہر کرتا ہے اپنے غیب کسی کو مگر جسکو پسند کر لیا خدا نے اپنے

مین ختم کرنیوالا باب نبوت کا ہون باین ہمہ دلائل باہرہ کہ لامذہب شقی وہابی خدا اور رسول کو
جہوٹا بناتا ہی مثل محمد کی پیدا ہونیکا یقین رکہتا ہی انکو اپنے سری کا آدمی سمجہتا ہی نعوذ باللہ ایسی
عقیدہ سئیہ سے توبہ کرنا چاہیے ورنہ کافر ہونیکا خوف ہی کیونکہ جیسے شان محمدی پر بٹا لگایا
اور قرآن اور حدیث کی مطلب کو اپنی رای کی مطابق نکالا اور بسبب بی ادبی اور سخت کلامی کہ
اپنی کو زمرہ مین شیطان علیہ اللعن کے داخل کیا ✦ بیت ✦ برا بول مت بول ای بی شعور ✦ کہ رہ
جاویگا تو سوالی کہ ایک دن ضرور ✦ ای وہابیو زبان سنبہالو چہوٹی منہ اور بڑی بات سے باز آؤ اور مثل محمد
کی پیدا ہونا غیر ممکن جانو اور خدا کی قدرت سے باہر مانو اگر ہماری بات کو نہ مانو تو اپنی پیر و مرشد صدیق
حسن کی کتاب بغیۃ الرائد کی صفحہ ۵۰ سی اکاون تک پڑہکر اپنا عقیدہ درست کرو اور کلام نا
ملایم سے باز آؤ وھو ھذا کہ چون از بعثت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مقصود دین و
مکارم اخلاق بود لہذا بعد حصول این وجہ کمال بعد از وی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر دیگر نہ آمد چنانچہ
الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی ✦ ترجمہ کہ بہیجنے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
دنیا مین تکمیل دین اسلام اور مکارم اخلاق منظور تہی لہذا بعد تکمیل انکے مرتبونکی دوسرا محمد پیدا کرنا
عبث اور بی فائدہ ہوتا اور خدا عبث کام سی پاک ہی اور ارادہ خدا کا دوسرا محمد پیدا کرنی پر غالب
نہ آیا کیونکہ خدا جن امورات کو روز ازل چاہتا تہا وہی عالم ظہور مین آیا ہی اور اوسی کتاب کی صفحہ
۱۱ سی ۲۱ تک یون مرقوم ہی قد احاطہ بکل شی علما ازین جا معلوم شدہ کہ مثل وی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم نیز فاد رست چون وجود مثل وی محمد صلی اللہ علیہ وسلم داخل زیر خود رحمۃ دست
بنا بر عموم عدلہ اب کما قال اللہ تعالی اولیس اللہ الذی خلق السموات والارض بقادر علی ان یخلق

پیدا ہو سکتا ہی نعوذ باللہ لہذا اوسکا جواب بھی مختصر طور پر رقم کیا جاتا ہی وہو ہذا ۔ دوسرے فص

سوال لامذہبونکا

مثل محمد صلعم کے ایک آئین ہزار دن محمد پیدا ہو سکتا ہی یا نہین

جواب سنت جماعتکا

اللہ تعالی کہ ہر شئی پر قادر ہی لیکن مثل محمد صلعم کے پیدا کرنی پر قادر نہین ہی اور ان اللہ علی کل شئ
قدیر سے مطلب لامذہبو نہین حاصل ہوتا ہی اور یہ بھی نہین ثابت ہوتا کہ مثل محمد کے پیدا کرنی
بھی قادر ہی بلکہ مطلب ہمارا ثابت ہوتا ہی کہ خدا قادر ہی انہین اشیا ونکی پیدا کرنی پر کہ جسکا ارادہ
اور مشیا کر چکا ہی کیونکہ سب کام خدا کا اندازہ کیا ہوا ہی جیسا کہ فرماتا ہی حق تعالی وکان امر اللہ
مقدورا لہذا امور مقدرہ کا خلاف ہونا محال ہی اور تقدیر الٰہی کبھی پہرتی نہین التقدیر لا یرد
یعنی جیسا کہ خالق نے روز ازل اندازہ کیا ہی ویسا ہی عالم ظہور آتا ہی اور خلاف ہونا حکم کا
قدرت مین خدا کی نقصان لازم آتا ہی اور خدا و رسول جھوٹا ٹھہرتا ہی چنانچہ فرمایا آپ نے
انی ارسلت الی الخلق کافۃ وختم بی النبیون جب مخبر صادق نے خود خبر دیا کہ
میرے بعد قیامت تک کوئی نبی اور رسول پیدا ہونے والا نہین اور ختم ہوا مجھسے باب رسالت
کا پہر کیونکر ہو سکتا ہی کہ قول رسول صلعم لا نبی بعدی جھوٹا ٹھہری حالانکہ آپ زبان نہین
کہولتی ہین خواہش سے وما ینطق عن الہوی موجود ہی اور ما کان محمد ابا احد من رجالکم و
لکن رسول اللہ وخاتم النبیین نہین ہین محمد صلعم کسی کا باپ بہائی لیکن ہین رسول اللہ کا
ختم کرنیوالا نبیونکا پہر فرمایا آپ نے انی عبد اللہ فی ام الکتاب لخاتم النبیین ترجمہ

مثلہم بلی وہو الخلاق العلیم ازین دلیل قدرت وقوع مثل وی صلی اللہ علیہ وسلم لازم نمی آید
زیرا کہ قدرت تکوین وصفت متغایر اند نزد ماتریدیہ اثر قدرت وامکان حدوث اتفاق در نظر
بذات اوست نہ وقوع آن بالفعل و اثر تکوین وقوع تکوین بالفعل ہست و چون باری تعالی
آنحضرت را خاتم النبی وتمتہ دین ونعمت گردانید کما قال اللہ تعالی ولکن رسول اللہ
خاتم النبین پس مثل وی صلی اللہ علیہ وسلم در خارج بحث منطوق این آیت وقوع وموجود
شدنی نیست وانکار عموم قدرت نظر باستثنا لہ وقوع وجود مثل وی صلی اللہ علیہ وسلم در خارج
مقتضی بانکار النصوص قرآن کریم لازم می آید عبارت مرقومہ بالاسے یہ ظاہر اور باہر ہوا کہ جب
باری تعالی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبی گردانا ہے پیدا ہونا مثل وی صلی اللہ علیہ وسلم کی
خارج مین مقتضی انکار قرآن شریف کا لازم آتا ہے اور منکر قرآن شریف کافر ہے کیونکہ قرآن اور
حدیث کہتی ہے کہ مثل محمد کے پیدا ہونا محال ہے قیامت تک اور لامذہب یون کہتا ہے کہ مثل محمد کے
ایک نہین ہزارون پیدا ہوسکتا ہے نعوذ باللہ ایسے عقیدہ شنیعہ سے مرتد ہوتا ہے سبب بطلان حکم
شریعت کے کما فی کتب الفقہ من ابطل حکم الشریعۃ یکون مومن عند کل مجتہد
ترجمہ کہ جسنے اولٹ دیا شریعت کے حکم کو وہ مرتد ہے نزدیک کل مجتہدونکے اور بدون توبہ کے جہنمی ہوگا
باقی مضمون ولایت اور نبوت کا آیندہ پرچہ مین ترقیم ہوویگا فقط انشاء اللہ اطلاع
ہر خاص عام کو دیا جاتا ہے کہ ہر مہینہ مین ایک پرچہ مع مضمون گونہ گون احوال نوع بنوع وجواب پرچہ
تحفہ عیسی صاحب یعنی خانہ بطلان دری عنا اللہ کا جو ہر مہینہ مین شایع ہوتا ہے اور وہابیونکا جواب اور شمار
نو مسلم وغیرہ نمبر وار چھپیگا فی پرچہ ۹/ سالیانہ ۱۰/ + تمت